حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ اور ہم
مؤلف
ڈاکٹر سید محمد عامر گیلانی
ناشر
شبیر برادرز
اردو بازار۔ لاہور

انتساب

عاشقِ مدینہ ابو البلال حضرت محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

جن کی نظرِ عنایت نے بے شمار گمراہ لوگوں کے دلوں میں غمِ مدینہ، سوزِ بلال اور دردِ اویس پیدا کیا۔

(رضی اللہ تعالٰی عنہما)

مجھ کو سوزِ بلال اور سوزِ رضا
دے دو سوزِ اویس سوزِ مدنی ضیا
واسطہ تجھ کو آقا اسی غوث کا
شاہِ بغداد جو تیرا دلدار ہے

(ریگزارِ مدینہ از حضرت محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی)

کراماتِ حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

- حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سب سے بڑی کرامت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل و کمالات بیان کرتا ہے لیکن سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے سچے عاشق حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کمالات کی مدح فرماتے اور نفس الرحمٰن کے لقب سے نوازتے ہیں۔
- روایت ہے کہ جب غزوہَ اُحد میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دانت مبارک شہید ہونے کا حال اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سنا تو اپنے جملہ دانت شہید کر ڈالے تو کچھ عرصہ بعد نکل آئے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھر شہید کر دیئے۔ اسی طرح سات مرتبہ نکلے اور سات ہی مرتبہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دانت شہید کئے۔
- ایک روایت کے مطابق جب حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے تمام دانت مبارک شہید کر دیئے تو کوئی بھی سخت غذا نہیں کھا سکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کو حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عشق کی یہ ادا اتنی پسند آئی کہ اللہ تعالیٰ نے کیلے کا درخت پیدا فرمایا تاکہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نرم غذا مل سکے جبکہ اس سے قبل کیلے کے درخت یا پھل کا وجود زمین پر نہ تھا۔ (واللہ اعلم)
- منقول ہے کہ یمن میں اونٹوں کو بھیڑیئے مل کر کھا جایا کرتے تھے مگر حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اونٹوں کی طرف رُخ بھی نہیں کرتے تھے۔ حالانکہ آپ دن بھر اونٹوں کو چرتا چھوڑ کر عبادتِ الٰہی میں مصروف ہو جایا کرتے تھے اور اونٹ فرشتوں کی نگہبانی میں خود بخود چرتے رہتے تھے۔
- جب حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کیلئے قرن تشریف لے گئے تو معلوم ہوا کہ آپ وادی عرفہ میں اونٹ چراتے ہیں اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر فرماتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وصیت کے مطابق جبہ مبارک حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عنایت فرمایا جو خود بخود اُڑ کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جسم مبارک پر چلا گیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اُمت کی بخشش کیلئے دعا کرنے کا نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم پہنچایا تو حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جبہ (خرقہ) مبارک کو بوسہ دیا اور پھر اس کو دور لیجا کر رکھ دیا اور پہلے غسل کیا اور پھر دو نفل ادا کئے اس کے بعد سر بسجود ہو کر دعا مانگنی شروع کی۔ ہاتف غیبی سے آواز آئی اے اویس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! نصف اُمت تجھ کو بخشی۔ آپ نے سر مبارک نہ اُٹھایا پھر آواز آئی، دو حصہ اُمت بخش دی۔ آپ نے پھر بھی سر مبارک سجدہ سے نہ اٹھایا پھر ہاتف سے آواز آئی کہ ربیعہ اور مضر کی بکریوں کے بالوں کے برابر اُمت تیری سفارش پر بخش دی۔ آپ نے پھر بھی سر نہ اٹھایا تھا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین تاخیر کی وجہ سے ان کے قریب